„ میں نیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا „

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

نبوک 1359 ھش

ستمبر 1980ء

9
1980

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

ماہنامہ

تحریکِ جدید

ربوہ

- ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ
- تبوک ۱۳۵۹ ہش
- ستمبر ۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" "	تین پونڈ

ترتیب

• دورۂ یورپ و امریکہ	۲
• فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلان	۴
• امریکہ اور یورپ کے لئے عمدہ تالیفیں	۷
• درود شریف میں حکمت	۹
• حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۱۱
• وقف اولاد	۱۳
• اقتباس - ایک شعر	۱۴
• کاروان اسلام - مرتبہ غلام باری صاحب سیف	۱۵
• شہرِ صدا	
• اشتہارات	۱۸ تا ۲۰

پبلشر:- عبداللطیف

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

تاریخ اشاعت:- پہلا ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۶ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۹

-۰ تبوک ۱۳۵۹ ہش

-۰ ستمبر ۱۹۸۰ء

اداریہ

دورۂ یورپ و امریکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۔ سولہویں فضل عمر درس القرآن کلاس کی افتتاحی تقریب میں جو ۲۳ جون کو منعقد ہوئی۔ اس بات کی تحریک کی کہ دوست نماز تہجد میں ایک ہفتہ تک دورہ کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

۲۔ ۲۶ جون کو ربوہ سے روانہ ہوکر ۲۹ اور ۳۰ تاریخ کی درمیانی رات کو ۲ بجکر ۲۰ منٹ پر کراچی سے فرینکفورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

۳۔ فرینکفورٹ کی مسجد نور میں خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ حال ہی میں جاری کردہ تعلیمی منصوبہ عالم اسلام کی برتری کو دوبالا حاصل کرنے کی ایک سعی جمیل ہے۔ دیگر تحریکات اور ان کے شیریں اثمار کا بھی ذکر فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ میں یہ بھی فرمایا کہ ہم اسلام کے لئے یورپ کے دل محبت اور خدمت سے جیتیں گے۔

شام کے وقت احباب جماعت کو دو گھنٹے تک ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔

۴۔ ۷ر جولائی کو فرینکفورٹ کے اہم صنعتی اور تجارتی مرکز میں ایک پُرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جس میں اسلام کے متعلق صحافیوں کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔

۵۔ فرینکفورٹ جماعت کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ میں (دس جون) ملک کے ممتاز دانشوروں، سفارت کاروں اور دیگر اہم افراد سے ملاقات۔ پروفیسر، پادری، ڈاکٹر اور پریس کے ارکان نے ملاقات کے دوران مختلف امور پر گفتگو کی

۶۔ گیارہ جولائی کو خطبہ جمعہ میں اسلام کے بلند مقام کی وضاحت فرمائی۔ شام کے وقت چائے پر بلائے گئے مختلف کمیونٹیوں کے دوستوں سے گفتگو ہوئی اور سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

۷۔ تیرہ جولائی کو جماعت کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ میں مختلف ممالک کے دوستوں سے گفتگو کا موقعہ ملا۔

۸۔ سولہ جولائی کو سوئٹزرلینڈ کے دارالحکومت زیورچ میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ اور پہلی کانفرنس کی طرح اس کانفرنس کی بھی اخبارات اور ریڈیو پر خوب تشہیر ہوئی۔ اور خدا کے فضل سے اسلام کے متعلق صحیح تعلیم سے لوگوں کو آگاہی ہوئی۔

عرفانی ترقیات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"دیکھو دنیوی علوم جو اکثر مخالف قرآن کریم اور غفلت میں ڈالنے والے ہیں، کیسے آجکل ایک زور سے ترقی کر رہے ہیں، اور زمانہ اپنے علوم ریاضی اور طبعی اور فلسفہ کی تحقیقاتوں میں کیسی ایک عجیب طور کی تبدیلی دکھلا رہا ہے۔ کیا ایسے نازک وقت میں ضرور نہ تھا کہ ایمانی اور عرفانی ترقیات کے لئے بھی دروازہ کھولا جاتا تا شور و مدافعت کے لئے آسانی پیدا ہو جاتی۔ سو یقیناً سمجھو کہ وہ دروازہ کھولا گیا ہے اور خدا تعالیٰ نے ارادہ کر لیا ہے کہ تا قرآن کریم کے عجائبات مخفیہ اس دنیا کے متکبر فلسفیوں پر ظاہر کرے"۔

(ازالہ اوہام ص ۹۶۲ روحانی خزائن جلد ۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلامیہ برائے سال ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت سیدنا حضرت خلیفۃ ثانیؓ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقعہ پر احبابِ جماعت کے سامنے سلسلہ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

پہلا انعام۔ بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ صفاتِ الٰہیہ۔ ضرورت نبوت۔ معیار۔ شناخت نبوت۔ دعا۔ قضاء و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ۔

دوسرا انعام۔ اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام۔ تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیائے سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ۔ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام۔ اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود"۔ "نظام بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری" "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا) کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور ان کی ترقی میں ان کا حصہ

پانچواں انعام۔ کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

۱۔ یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا

۲۔ مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جاسکے گا۔

۳۔ یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ

ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

۴۔ یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

الف۔ مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں۔

ب۔ مقالہ لکھنے سے پہلے مولف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل خاکہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرکے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب راہ نمائی کرسکے

ج۔ مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جس میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔

د۔ انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں۔ جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہوسکے گا۔

۵۔ پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

۶۔ انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کریگا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کریگا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا

(۶ الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مولفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے مصنفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔

(۶ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

۷۔ ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے۔ تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

۸۔ انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۱/۳ حصہ کو بصورت اقتباس شائع کرنے کا فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالے کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے۔ تو فاؤنڈیشن اس پر غور کرسکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خلاف از امکان نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کرسکتا ہو۔ اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

۹۔ مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا۔ مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق صدر محترم سے استصواب کرلے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

۱۰۔ اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے۔ یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا۔ محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

ایمان کی سلامتی

اصل میں لوگ نماز میں دنیا کے رونے روتے رہتے ہیں اور جو اصل مقصد نماز کا قرب الی اللہ اور ایمان کا سلامت لے جانا ہے۔ اس کی فکر ہی نہیں حالانکہ ایمان سلامت لے جانا بہت بڑا معاملہ ہے۔" (حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

سب ہم نے اس سے پایا شاہد تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا اور کوشش

"تقوے کا مرحلہ بڑا مشکل ہے اسے وہی طے کرسکتا ہے جو بالکل خدا تعالیٰ کی مرضی پر چلے۔ جو وہ چاہے وہ کرے اپنی مرضی نہ کرے۔ بناوٹ سے کوئی حاصل کرنا چاہے تو ہرگز نہ ہوگا اس لئے خدا کے فضل کی ضرورت ہے اور وہ اس طرح سے ہوسکتا ہے کہ ایک طرف تو دعا کرے اور دوسری طرف کوشش کرتا رہے۔ خدا تعالیٰ نے دعا اور کوشش دونوں کی تاکید فرمائی ہے۔ ادعونی استجب لکم میں تو دعا کی تاکید فرمائی ہے اور والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا میں کوشش کی۔"

(حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ اور یورپ کے لئے عمدہ تالیفیں

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس آخری زمانہ میں سورج نے مغرب سے طلوع کرنا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اسلام کے سورج کی روشنی مغربی ممالک میں پھیلے گی۔ یہ کیونکر ہوگا اس کے متعلق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"مجھ سے پوچھا گیا تھا کہ امریکہ اور یورپ میں تعلیم اسلام پھیلانے کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔ کیا یہ مناسب ہے کہ بعض انگریزی خواں مسلمانوں میں سے یورپ اور امریکہ میں جائیں اور وعظ اور منادی کے ذریعہ سے مقاصد اسلام ان لوگوں پر ظاہر کریں۔ لیکن میں اس کا جواب ہاں کے ساتھ کبھی نہیں دوں گا میں ہرگز مناسب نہیں جانتا کہ ایسے لوگ جو اسلامی تعلیم سے پورے طور پر واقف نہیں اور اس کی اعلیٰ درجہ کی خوبیوں سے بالکل بے خبر اور نیز زمانہ حال کی نکتہ چینیوں کے جوابات پر کامل طور پر حاوی نہیں ہیں، اور نہ روح القدس سے تعلیم پانے والے ہیں، وہ ہماری طرف سے وکیل ہو کر جائیں۔ میرے خیال میں ایسی کارروائی کا ضرر اس کے نفع سے اقرب اور اسرع الوقوع ہے۔ الا ماشاء اللہ بلاشبہ یہ سچ بات ہے کہ یورپ اور امریکہ نے اسلام پر اعتراضات کرنے کا ایک بڑا ذخیرہ پادریوں سے حاصل کیا ہے۔ اور ان کا فلسفہ اور طبعی بھی ایک الگ ذخیرہ نکتہ چینی کا رکھتا ہے۔ میں نے دریافت کیا ہے کہ تین ہزار کے قریب حال کے زمانہ نے مخالفانہ باتیں پیدا کی ہیں۔ جو اسلام کی نسبت بصورت اعتراض سمجھی گئی ہیں۔ حالانکہ اگر مسلمانوں کی لاپرواہی کوئی بدنتیجہ پیدا نہ کرے۔ تو ان اعتراضات کا پیدا ہونا اسلام کے لئے کچھ خوف کا مقام نہیں بلکہ ضرور تھا کہ وہ پیدا ہوتے۔ تا اسلام اپنے ہر ایک پہلو سے چمکتا ہوا نظر آتا۔ لیکن ان اعتراضات کا کافی جواب دینے کے لئے کسی منتخب آدمی کی ضرورت ہے۔

جو ایک دریا معرفت کا اپنے صدر منشرح میں موجود رکھتا ہو جس کے معلومات کو خدا تعالیٰ کے الہامی فیض نے بہت وسیع اور عمیق کر دیا ہو اور ظاہر ہے کہ ایسا کام ان لوگوں سے کب ہو سکتا ہے۔ جن کی سماعی طور پر بھی نظر محیط نہیں۔ اور ایسے اگر یورپ اور امریکہ میں جائیں تو کس کام کو سرانجام دیں گے۔ اور مشکلات پیشکردہ کا کیا حل کریں گے۔ اور ممکن ہے کہ ان کے جہلا نہ جوابات کا اثر محکوس ہو جس سے وہ تھوڑا سا ولولہ اور شوق بھی جو حال میں امریکہ اور یورپ کے بعض منصف دلوں میں پیدا ہوا ہے جاتا رہے اور ایک بھاری شکست اور ناحق کی سبکی اور ناکامی کے ساتھ واپس ہوں۔ سو میری صلاح یہ ہے کہ بجائے ان وعظوں کے عمدہ عمدہ تالیفیں ان ملکوں میں بھیجی جائیں۔ اگر قوم بدل و جان میری مدد میں مصروف ہو تو میں چاہتا ہوں کہ ایک تفسیر بھی تیار کر کے اور انگریزی میں ترجمہ کرا کر ان کے پاس بھیجی جائے۔ میں اس بات کو صاف صاف بیان کرنے سے رہ نہیں سکتا۔ کہ یہ میرا کام ہے۔ دوسرے سے ہرگز ایسا نہیں ہوگا جیسا مجھ سے یا جیسا اس سے جو میری شاخ ہے یا مجھ ہی میں داخل ہے۔ ہاں اس قدر میں پسند کرتا ہوں کہ ان کتابوں کے تقسیم کرنے کے لئے یا ان لوگوں کے خیالات اور اعتراضات کو ہم تک پہنچانے کی غرض سے چند آدمی ان ملکوں میں بھیجے جائیں جو امامت اور مولویت کا دعوے نہ کریں بلکہ ظاہر کر دیں کہ ہم اس لئے بھیجے گئے ہیں کہ تا کتابوں کو تقسیم کریں اور اپنے معلومات کی حد تک سمجھا دیں اور مشکلات اور مباحث دقیقہ کا حل ان اماموں سے چاہیں جو اس کام کے لئے ملک ہند میں موجود ہیں۔"

(ازالہ اوہام ص ۵۱۸ تا ۵۱۶)

"جب میں صبر کرتا ہوں تو تمہارا فرض ہے کہ تم بھی صبر کرو۔ درخت سے بڑھ کر تو درخت کی شاخ نہیں ہو سکتی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود شریف میں حکمت

سیدنا حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحبؓ فرماتے ہیں:-

"اگر ہم اللہ کے پورے پورے بندے اور عابد اور تعظیم کرنے والے ہیں اور مخلوق پر شفقت اور رحم کرنے والے اور علوم اور عقائد سے خوشحال ہیں۔ تو یہ سب فیضان اور احسان حقیقت میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا ہے آپؐ کے دل کے درد اور جوش نہ ہوتے تو قرآن کریم جیسی پاک کتاب کا نزول کیسے ہوتا۔ آپ کی مہربانیاں اور توجہات اور محنتیں اور تکالیف شاقہ نہ ہوتیں تو یہ پاک دین ہم تک کیسے پہنچ سکتا۔ آپ نے یہ دین ہم تک پہنچانے کی غرض سے خون کی ندیاں بہادیں اور ہمدردیٔ خلق کے لئے اپنی جان کو جوکھوں میں ڈالا۔ تو پھر غور کا مقام ہے کہ جب ادنیٰ ادنیٰ محسنوں سے ہمیں محبت پیدا ہو جاتا۔ ہماری فطرت سلیمہ کا تقاضا ہے تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا جوش کیوں مسلمان کے دل میں موجزن نہ ہوگا۔ درود بھی درد ہی سے نکلا ہوا ہے۔ یعنی خاص سوز و گداز اور رقت سے خدا کے حضور التجا کرنی کہ

اے مولا تو ہی ہماری طرف سے خاص الخاص انعامات اور مدارج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا کر۔ ہم کر ہی کیا سکتے ہیں۔ اور کس طرح سے آپؐ کے احسانات کا بدلہ دے سکتے ہیں۔ بجز اس کے کہ تیرے ہی حضور میں التجا کریں کہ تو ہی آپؐ کو ان سچی محنتوں اور جانفشانیوں کا سچا بدلہ جو تو نے آپؐ کے واسطے مقرر فرما رکھا ہے وہ آپؐ کو عطا فرما۔ انسان جب اس خاص رقت اور حضور قلب اور تڑپ سے گداز ہو کر آپ کے واسطے دعائیں کرتا ہے۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدارج میں ترقی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوتی ہے اور خاص رحمت کا نزول
ہوتا ہے۔ اور پھر اس دعا گو درود
خواں کے واسطے بھی ادھر سے رحمت
کا نزول ہوتا ہے۔ اور ایک درود کے
بدلہ میں دس گنا اجر اسے دیا جاتا ہے
کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کی مدح اس درود خواں اور آپ
کی ترقی مدارج کے خواہاں سے خوش
ہوتی ہے اور اسی خوشی کا یہ نتیجہ
ہوتا ہے کہ اس کو دس گنا اجر عطا
کیا جاتا ہے۔ انبیاء کسی کا احسان
اپنے ذمہ نہیں رکھتے۔"

(رسالہ الحکم قادیان ۶ اپریل ۱۹۰۸ء)

م تشریف لے گئے تھے۔ اور گزشتہ سالوں سے وہیں
مقیم تھے۔ وہاں قیام کے دوران آپ نے درس و تدریس
اور تبلیغ کے ذریعہ اپنے آپ کو صحیح طور پر احباب جماعت
کی خدمت میں لگائے رکھا اور وقف عارضی کے عہد
کو احسن طریق پر نبھانے کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ
سے دعا ہے کہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے
آمین۔ ہم مکرم شاد صاحب اور ان کے خاندان کے تمام
افراد سے دلی تعزیت کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ
اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے کہ مکرم میاں صاحب
مرحوم کی خوبیوں کو زیادہ سے زیادہ اپنے اندر پیدا
کر سکیں۔ آمین

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

۵۔ نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ
مکرم سردار عبدالحق صاحب شاکر والد مکرم مولوی مقبول احمد
صاحب ذبیح وفات پا گئے ہیں۔ مکرم سردار صاحب ایک
لمبے عرصہ سے تحریک جدید انجمن احمدیہ سے وابستہ
تھے اور وکالت مال میں شب و روز مخلصانہ خدمات
سرانجام دے رہے تھے۔ جس لگن کے ساتھ آپ ہر
کام کی نوک پلک سنوارتے اور اسے بہتر سے بہتر
رنگ میں سرانجام دینے کے عادی تھے وہ آپ ہی کا
حصہ تھا۔ نہایت خاموش اور نہایت ان تھک۔
خوش پوش، خوشخط اور خوش گفتار تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ
مقام عطا فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو آپ کی نیکیاں
جاری رکھنے اور ان کو اور بھی آگے بڑھانے کی توفیق
عطا فرمائے آمین

ہم آپ کے جملہ لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار
کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان
کا حافظ و ناصر ہو۔

۵۔ مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد کے والد محترم مکرم
میاں محمد عالم صاحب گزشتہ ایام میں انگلستان میں
وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ جنازہ
ربوہ لایا گیا۔ اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا
گیا محترم میاں صاحب وقف عارضی کے سلسلہ میں انگلستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

عہد خلافت ۶۴۴ تا ۶۵۶ء

ابتدائی زندگی حضرت عثمان قریش کے مشہور خاندان بنو امیہ سے تعلق رکھتے تھے۔ پانچویں پشت میں آپ کا شجرہ نسب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے جا ملتا ہے۔ آپ عمر میں آنحضرتؐ سے چھ سال چھوٹے تھے۔

آپ کا ذریعہ معاش بھی تجارت تھا۔ دولت کی فراوانی کی وجہ سے غنی مشہور ہوئے شرم و حیا، جود و سخاوت، عقل و فہم اور شرافت کی وجہ سے آپ نے بہت بڑی شہرت پائی۔ طبیعت میں بردباری اور انکسار کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔ اور ہر ایک سے حسن سلوک کرتے تھے۔

جب آپ مشرف بہ اسلام ہو گئے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی رقیہؓ کا نکاح آپ سے کر دیا۔ قریش مکہ نے جب مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا تو آپ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ کچھ عرصہ بعد پھر مکہ میں آ گئے اور بعد ازاں مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ جنگ بدر کے دوران حضرت رقیہؓ رحلت فرما گئیں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی دوسری صاحبزادی حضرت ام کلثومؓ کو ان کے عقد نکاح میں دے دیا۔ اسی وجہ سے آپ کو ذوالنورین کا لقب ملا۔

ایثار و قربانی حضرت عثمانؓ بڑے فیاض و سخی تھے مالی جہاد میں پیش پیش رہتے۔ آپ کی دولت سے مسلمانوں کو بڑا فائدہ پہنچا۔ مدینہ میں میٹھے پانی کا ایک کنواں تھا جو ایک یہودی کی ملکیت تھا آپ نے مسلمانوں کی تکلیف دیکھ کر بیس ہزار درہم میں وہ کنواں خرید لیا اور مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا۔

جنگ تبوک کے موقعہ پر دس ہزار دینار نقد کے علاوہ ایک ہزار اونٹ اور ستر گھوڑے مع ساز و سامان پیش کئے۔ جنگ بدر کے علاوہ تمام جنگوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے۔ جنگ بدر کے موقعہ پر خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بموجب پیچھے رہے۔

صلح حدیبیہ کے موقعہ پر حضرت عثمانؓ بطور سفیر قریش مکہ کے پاس بھیجے گئے اور آپ کی شہادت کی افواہ اڑائی گئی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو ان کا ہاتھ قرار دے کر ان کی طرف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے بیعت قبول کی. اور دوسرے صحابہؓ نے بھی از سر نو عہد وفا باندھا۔ اسی کو بیعت رضوان کہتے ہیں۔

عہدِ خلافت حضرت عمرؓ نے وفات سے قبل چھ صحابہؓ کو نامزد کیا اور فرمایا کہ میری وفات کے بعد آپس میں سے کسی ایک کو امیر المومنین منتخب کر لیں۔ وہ چھ افراد یہ تھے۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت زبیر بن عوامؓ۔ حضرت طلحہؓ۔ حضرت عبد الرحمٰنؓ بن عوف حضرت سعد بن ابی وقاص۔ اکثر صحابہؓ کی رائے حضرت عثمانؓ کے حق میں تھی۔ اس لئے ان کے انتخاب کا اعلان کر دیا گیا۔

حضرت عثمانؓ کے عہد میں فتوحات کا سلسلہ جاری رہا۔ آرمینیہ۔ افریقہ اور قبرص کے علاقے سلطنت میں شامل ہوئے۔ اسی طرح وسطِ ایشیا کے بہت سے علاقے فتح ہوئے۔ گویا سلطنت کی حدود وسط ایشیا سے لے کر شمالی افریقہ کے مغربی کنارے تک پھیل گئیں۔ فتوحات کے ساتھ ساتھ استحکام سلطنت کا کام بھی جاری رہا۔ بحری فوج اور بیڑے کا قیام بھی حضرت عثمانؓ کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ آپ کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے قرآن کریم کی حفاظت کے پیش نظر حضرت ابوبکرؓ والے نسخہ کی نقول تیار کرائیں اور ان کی اشاعت سارے عالم اسلامی میں کی۔

اس کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ بعض ملکوں میں اختلاف قرأت دیکھا گیا۔ اہل بصرہ، اہل کوفہ اہل حمص آیات کو الگ الگ رنگ میں پڑھتے حضرت عثمانؓ نے اہل مکہ کی قرأت کو بہترین قرار دیا۔ اور اسی کے مطابق قرآن کریم کی کتابت کی گئی اور قریش کا رسم الخط اختیار کیا گیا۔ عرب کے مختلف علاقوں نیز غیر عرب قوموں کے میل جول کے باعث لب و لہجہ اور قرأت کے فرق سے یہ اندیشہ ہو سکتا تھا۔ کہ کہیں تحریف کا راستہ نہ کھل جائے۔ حضرت عثمانؓ نے ہمیشہ کے لئے اس راستہ کو مسدود کر دیا۔

شہادت حضرت عثمانؓ جس وقت خلیفہ منتخب ہوئے ان کی عمر ستر برس تھی۔ خلافت کے پہلے چھ سال امن و امان سے گزرے۔ لیکن آخری چھ سالوں میں حضرت عثمانؓ کی نرم مزاجی اور دوسرے وجوہات کے باعث فتنے کھڑے ہوئے بالآخر یہ شورشیں رنگ لائیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بارہ سال کی خلافت کے بعد ۳۵ھ میں شہید کر دیئے گئے۔ وفات کے وقت ان کی عمر بیاسی سال تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ اولاد

یوں تو ہر مبایع احمدی واقفِ زندگی ہے کیونکہ بیعت کا مفہوم ہی یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو بیچ دے۔ اور جب بیچ دیا تو باقی کیا رہا۔ جب دوبارہ وقف کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ لیکن کام کرنے والوں کی ایک خاص ٹیم تیار کرنے کے لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں وقف کی سکیم جاری کی۔ اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں دوستوں نے اپنی زندگیاں وقف کرکے کسی نہ کسی رنگ میں سلسلہ کی خدمت کی ہے اور کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ہمیشہ اس بات کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ کہ وقف کی اس ٹیم کو مضبوط سے مضبوط بناتے رہیں۔ آمین

بعض دوست اپنے بچوں کو وقف کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ۱۹۳۸ء میں حضور اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے اور آپ کو اپنی رضا عطا فرمائے نے فرمایا۔

وقفِ اولاد کا غلط مفہوم

بعض لوگ وقفِ اولاد کا صحیح مفہوم بھی نہیں سمجھتے۔ وہ اپنے بچوں کو جو دین کے نام سے بھی ناواقف ہوتے ہیں لے آتے ہیں کہ ہم اسے وقف کرتے ہیں اور میں کہہ دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی نیت کا آپ کو بدلہ دے۔ اور لڑکے کو توفیق دے کہ بڑا ہو کر آپ کے خیالات سے اتفاق کرنے والا ہو۔ اور یہ وقف کی رسم ختم ہو جاتی ہے لیکن بعض لوگ غربت کو دین کا جامہ پہنانا چاہتے ہیں۔ وہ محض اسی لئے وقف کا لفظ استعمال کر دیتے ہیں۔ کہ لڑکے کی تعلیم کا انتظام ہو جائیگا میں جب کہتا ہوں کہ اچھا اسے کسی کام پر لگا دیتے ہیں تو کہتے ہیں کہ جی نہیں ہم نے تو سمجھا تھا کہ یہ پڑھے گا۔ ان کی اصل غرض تعلیم دلانا ہوتی ہے۔ مگر نام وقف کا لیتے ہیں۔"

(تقریر برموقعہ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقتباس

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

"یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے، یہ تو صرف پوست ہے مغز تو اس کے اندر ہے۔ اکثر قانونِ قدرت یہی ہے کہ ایک چھلکا ہوتا ہے۔ اور مغز اس کے اندر ہوتا ہے۔ چھلکا کوئی کام کی چیز نہیں مغز ہی لیا جاتا ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں مغز رہتا ہی نہیں وہ مرغی کے ہوائی انڈوں کی طرح ہوتے ہیں۔ جن میں نہ زردی ہوتی ہے نہ سفیدی جو کسی کام نہیں آسکتے اور ردی کی طرح پھینک دیئے جاتے ہیں ہاں ایک دو منٹ کے لئے کسی بچے کے کھیل کا ذریعہ ہو تو ہو اس طرح وہ انسان جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اگر وہ ان دونوں باتوں کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا تو اسے ڈرنا چاہیئے کہ ایک وقت آتا ہے کہ اس ہوائی انڈے کی طرح ذرا سی چوٹ سے چکنا چور ہو کر پھینک دیا جائے گا۔"

(ملفوظات جلد دوم)

ایک شعر

محمودؔ کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں

ولولہ اور عزم یقین سے پیدا ہوتے ہیں اور ولولہ اور عزم معرضِ وجود میں آجائیں تو یقین کو مزید مستحکم بنیادوں پر قائم کر دیتے ہیں۔ اس شعر کے پہلے مصرع میں اسی یقین کا اظہار ہے کہ حق ہمارے پاس ہے اور یہ یقین ولولہ اور عزم پیدا کرتا ہے۔ کہ اگر واقعی حق ہمارے پاس ہے۔ تو اس حق کا اظہار ہمارا فرض ہے۔ اور چونکہ اس حق کا تعلق دنیا کے کسی ایک خطہ سے نہیں بلکہ ساری دنیا سے ہے۔ اس لئے ہم دنیا کے کونے کونے میں جائیں گے۔ اور اس حق کا اظہار کریں گے۔ دنیا کے کونے کونے کا حق ہے کہ یہ پیغام حق وہاں پہنچایا جائے اور پھر کون جانے کہ یہ حق کہاں زیادہ قبولیت حاصل کرے۔ اس لئے بھی ساری دنیا میں جانا ضروری ہے۔

مرتبہ مولوی غلام باری صاحب سیف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ سلام

حضرت امام جماعت احمدیہ کی دینی مصروفیات

یورپ کا دورہ مکمل فرمانے کے بعد مغربی افریقہ کے دو ممالک غانا اور نائیجیریا کا دورہ بھی فرما چکے ہیں۔ امام جماعت کی زیارت آپ کے مبارک کلمات سے ایمان اور اخلاص میں ترقی کو ہر احمدی محسوس کرتا ہے ایسی پاکیزہ مجالس جن میں امام ... شریک ہوں کتنی بابرکت ہوتی ہیں۔ نئے ہونے والے احمدی جو پاکستان کے سفر کی طاقت نہیں رکھتے۔ ان کی تعلیم و تربیت کے لئے یہ زریں مواقع ہیں اللہ تعالیٰ کا ان پر ایک احسان اور نعمت ہے۔ مبلغین ... کے کام کا موقعہ پر معائنہ اور مزید ہدایات ... کا پیغام پہنچانے کے لئے پریس کانفرنسیں۔ یہ ایسی صورت میں موثر ہیں کہ امام جماعت احمدیہ ان کے سامنے جماعت کے عقائد اور مساعی کا اظہار کریں۔

— اس دورہ میں عید کی نماز حضور نے مسجد فضل لنڈن میں پڑھائی۔ جہاں بفضلہ تعالیٰ تین ہزار کے قریب احباب شریک ہوئے۔ کتنا ایمان افروز نظارہ ہوگا اور اہلِ انگلستان کے لئے اسلام کی عملی تصویر۔ لنڈن کے قیام کے دوران حضور نے گارڈین اخبار کو انٹرویو دیا۔ پریس اور ریڈیو کے ذریعہ اہل برطانیہ کو پیغام حق پہنچایا۔ لنڈن ... ریڈیو نے دس منٹ تک حضور کی آمد اور دینی مصروفیات کا ذکر کیا سکنڈے نیوین مشن کی طرف سے دیئے جانے والے استقبالیہ میں گوٹن برگ کے ڈپٹی میئر نے بھی شرکت کی۔ ناروے میں حضور نے احمدیہ مشن اور مسجد کا افتتاح فرمایا۔ اس تقریب کی کارروائی کو ریڈیو پر نشر کیا گیا اور ... افتتاح کی تقریب کو دکھایا گیا۔

حضور نے اصلاحے بعد جمعہ کی نماز پڑھائی۔ آپ نے انگریزی زبان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں فرمایا۔ مسجد اللہ کا گھر ہے اور یہ تمام ان لوگوں کے لئے کھلی ہے۔ جو اس میں داخل ہو کر خدائے واحد کی عبادت کرنا چاہیں۔ آپ نے قرآنی آیات کی روشنی میں ... کی ذات بابرکات کے بارہ میں نظریہ کو پیش فرمایا۔ اس تقریب میں متعدد غیر مسلم بھی شامل ہوئے۔

افتتاح کی اس تقریب میں فرانس جرمن۔ آسٹریا ترکی اور بنگلہ دیش کے کونسلروں نے بھی شرکت فرمائی اس موقعہ پر تیس منٹ تک حضور نے اخباری نمائندوں سے بھی بے تکلفی کے ماحول میں گفتگو فرمائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیگ (ہالینڈ) میں حضور نے پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ ہیگ میں جب حضور پارلیمنٹ کی عمارت دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے تو پارلیمنٹری سیکرٹری نے آپ کا استقبال کیا اور آپ کو پارلیمنٹ کی عمارت دکھائی۔

۱۸ اگست کو نائیجیریا میں لیگوس کے ہوائی اڈہ پر حضور اترے تو ہزاروں احمدیوں نے نعرہ ہائے تکبیر سے آپ کا استقبال فرمایا۔ اگلے ہی روز حضور نے فیڈرل پیلس ہوٹل میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا ۱۹ اگست کو جو استقبالیہ دیا گیا اس میں مختلف ممالک کے سفراء، پروفیسر صاحبان اور شہر کی دیگر نمایاں شخصیات نے شرکت فرمائی۔ حضور نے نائیجیریا ریڈیو کے نمائندہ کو انٹرویو بھی دیا۔ لیگوس کی نئی مسجد کا اقتراح فرمایا۔ احمدیہ ہسپتال کے لیبارٹری بلاک کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ ہسپتال سکول سے بیس میل دور نئی احمدی آبادی میں قائم ہوا ہے۔ یہاں حضور کے استقبال کے لئے چھ ہزار کے قریب احمدی احباب جمع تھے۔ آپ کے استقبال کے لئے آنے والوں میں عیسائی مشن کے سربراہ بھی موجود تھے۔

احمدیہ مشن جاپان

مکرم عطاء المجیب صاحب مبلغ جاپان ٹوکیو سے اطلاع دیتے ہیں

جاپان کی سب سے بڑی لائبریری نیشنل ڈائٹ لائبریری جس میں ۳۴ لاکھ کے قریب کتب ہیں۔ اس میں اسلام کے بارہ میں ۵۰ کتب رکھوانے کا موقعہ ملا جس میں سرفہرست قرآن مجید تھا۔ اس موقعہ پر لائبریری کے سیکشن چیف جناب Yoshida Masao نے کہا۔ میں اس پیشکش کے لئے بے حد ممنون ہوں۔ ہماری لائبریری میں اسلام کے بارہ میں بہت کم کتب ہیں چند روز بعد ان کا شکریہ کا خط موصول ہوا۔ جس میں انہوں نے لکھا۔

"آپ کی اس فراخ دلانہ پیشکش کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اس لائبریری کے لئے قرآن مجید اور اس کے علاوہ اسلام کے متعلقہ مضامین پر انچاس کتب کا گراں قدر عطیہ پیش کیا۔

... امید ہے ان کتب کی ہمارے ہاں موجودگی ہمارے قارئین کو علم اسلام اور آپ کی جماعت سے متعارف ہونے میں بہت مدد ملے گی۔"

اسی طرح انٹرنیشنل ہاؤس لائبریری میں قرآن مجید انگریزی مع تفسیری نوٹس۔ حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی اور شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی کتاب English Traced to Arabic رکھوائیں۔ ہماری پیشکش پر ڈائریکٹر کی طرف سے شکریہ کا خط موصول ہوا۔

مختلف لائبریریوں کے نام لنڈن سے شائع ہونے والا رسالہ "مسلم ہیرلڈ" اور ریویو آف ریلیجنز انگریزی جاری کروایا گیا۔ نیز جاپان سے "وائس آف اسلام" سہ ماہی رسالہ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

شہرِ صدا

دن کو دن کہہ سکوں نہ رات کو رات
دے رہا ہوں گلی گلی آواز
جتنی گھنگھور ہو رہی ہے گھٹا
لب کھلے اور زباں پہ مُہرِ سکوت
لُٹتے لُٹتے سکونِ دل نہ لٹا
اپنے چہرے کو اب چھپا کے چلو
کون اپنے کئے پہ پچھتائے

لتنی پُر درد ہو گئی ہے آپ کی بات
مانگتا ہوں خلوص کی خیرات
گھُٹ رہی ہیں اسی قدر ظلمات
ہائے شہرِ صدا کی یہ سوغات
بنتے بنتے بگڑ گئی ہے بات
تم سے مانوس ہیں بہت آفات
کون بدلے نسیم کے حالات

(نسیم سیفی)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
ویودار۔ کیل۔ چیل۔ پرتل کے لئے
ہمارے رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۳ فیروز پور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

شاہی طبیب
حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے ہاتھوں سے
قائم ہونے والا
واحد ادارہ
دواخانہ حکیم نظام جان
اب ان کے صاحبزادے حکیم انوار احمد جان کی نگرانی
میں کام کر رہا ہے ربوہ میں ہمارا سٹاک
پبلک جنرل بالمقابل ایوان محمود
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون نمبر ۷۳۹۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی کاروں
اور جیپوں کی کمانیوں اور رٹیول
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
فون ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
کے لئے اپنے معروف ادارہ
پاک ٹمبرز
۲۵۔ نیو نمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
فون دکان :- ۶۲۶۱۸
فون رہائش :- ۵۳۵۰۰
کو یاد رکھیے

اچھوتے اور بے مثال ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ اور سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن — ٹی سیٹ وغیرہ
فرخ علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا
کانفرنس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات
حاصل کریں۔ اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ لاہور
فون:- ۶۳۸۴۹
گھر ملک عبداللطیف شکوہی فون ۶۲۵۱۶

آپ کو معلوم ہی ہے
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا
پتہ ہی کافی ہے۔
مشہور دواخانہ۔ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر:- ۷۴۸۴۴ ؛ ربوہ فون ۶۳۸
نگران:- حکیم عبدالحمید (درجہ اول)

کراچی میں جائیداد
کی
خرید و فروخت کیلئے
سلطان احمد طاہر ——— سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
25-C کمرشل ایریا۔ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ ؛ ۵۴۲۳۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لاویں

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۳۰ - رہائش :- ۶۲۹۳۰

فیکٹری رجناٹاؤن :- ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ

رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵ بی انارکلی لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کا مدارشالیں زنانہ و مردانہ دھسے۔ اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں۔ سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵ بی انارکلی لاہور

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر

خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹفک سٹور

گنپت روڈ لاہور

فون نمبر ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیں

حکیم نظام جان صاحب مرحوم

کے

سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

معجون خاص

رجسٹرڈ

شہوت دانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹

فون نمبر ۷۴۸۴۴ - ربوہ فون نمبر ۶۳۸

نگران حکیم عبدالحمید

(درجہ اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah